اقوام متحدہ کی جانب سے ایک بیان کے مطابق، تقریبا نو سو افراد زمین پر ایسے ہیں جنہیں پینے کے صاف پانی تک رسایی حاصل نہیں. لکن سوال یہ ہے کہ، "کیا پینے کے صاف پانی تک رسایی نہ ہونا انسانی حقوق کے خلاف نہیں ہے؟" اسکا جواب "ہاں" ہے. اس سے بہتر سوال یہ ہو سکتا ہے کہ، 'اس انسانی خلاف ورزی کو کیسے ختم کیا جائے؟' بہتری کے منتظم انتظام کے لئے بہت سے طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں.

اس سلسلہ میں سب سے اہم کردار ادا کیا ہے مسٹر ڈپلوم کوفمین اکیہارڈ کرا جوکہ (
پی ایچ ڈی کے طالب علم ہیں چیئر آف انوویشن میں - اور قابلیت مینجمنٹ کے ممبر ہیں یونیورسٹی آف پروفیسر ڈاکٹر گستاو برجیمن میں) اپنے ایک مقالہ میں فیکلٹی 3میں سیجن یونیورسٹی کے. وہاں، انہوں نے ایک ایسی چیز پانی کے خود مختارانہ عمل سے ایجاد کی ہے جو کہ ایک کلوز انوویشن کے عمل سے بنایی گی ہے .. یہ ایک نہایت مفید حل ثابت ہوا ہے.

مسٹر کرا نے اپنے مقالہ میں یہ دکھایا ہے کہ انسانی زندگی کو محفوظ بنایا جا سکتا ہے اس طرح کے روایتی طریقوں کو اپنا کر. ساتہ ساتہ نئے حل اپنانے کی بھی ضرورت ہے. صارفین کی ضروریات کی طرف ایک نئی سمت دوسرا راستہ ہونا چاہئے. روایتی طریقے، جیسا کہ انفرادی اشیاء کی بڑے پیمانے پر پیداوار ہمیشہ نہیں اختیار کیے جا سکتے کیوں کہ ہر صارف کی ضروریات مختلف ہو سکتی ہیں. ایک نیا طریقہ زیادہ موثر ثابت ہو سکتا کیوں کہ اس میں تمام صارفین کی ذاتی ضروریات کا خیال رکھا جاتا ہے.

تحقیق کے موضوع کے لئے، مسٹر کرا نے الاقوامی نقطہ نظر کے طور پر انٹر انضباطی کا انتخاب کیا ہے. اپنی تعلیم کے لئے وہ سٹاکہوم، سویڈن سے اقوام عرب امارات گئے، جہاں پر انہوں نے اپنے گھر جوکے سیجن یونیورسٹی کی چھت پر واقعہ ہے تعلیم مکمل کی. اپنے گھر پر وہ ابھی تک ایک طویل مدتی تحقیق کر رہے ہیں ایک محلول پر جس سے گندے پانی سے صاف پینے کا پانی بنایا جا سکے. تکنیکی حصوں کے علاوہ، مسٹر کرا کی طرف سے تحقیقات ایک بین الاقوامی قابلیت ٹیم کا بھی حصہ ہیں. تعاون اور فائدہ یا نقصان پر بھی زور دیا گیا ہے، کیونکہ وہ اکثر کھلے ترقیاتی عمل میں پائے جاتے ہیں. اوپن انوویشن کا عمل نہ صرف ایک تیز رفتار اور قابل مینجمنٹ کے طور پر جانا جاتا ہے، بلکے یہ ترقیاتی عمل کو بھی تیز کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے. اس کے علاوہ بھی بہت سے مزید مسائل ہیں جس میں شرکاء سے کوآرڈینیشن، تعاون اور صلاحیت کی بہت ضرورت ہے، تاکہ انوویشن کا عمل کامیاب بنایا جا سکے.

تحقیقات میں خام پانی کی شمسی توانائی کے ذریعے خود مختارانہ صفایی اور ایک نمکیاتی عمل کے بارے میں جانچ کی جس سے آست پانی پینے کے پانی میں تبدیل ہو گیا. ان اقدامات اور کچہ حل کو ایک ریاست کے امتحان (فیکلٹی چار) میں بیان کیا گیا ہے. اس کے علاوہ ایک اور تحقیق کی گئی ہے جو کے ونڈ ریزسٹنس اور ڈسٹیلرز کے آہستہ چلنے کے متعلق ہے. مسٹر کرا کو - سپروائزر اور بیچلر مقالہ کے بارے میں طالب علموں کے لئے ایک اہم کردار ہیں. نتائج ڈاکٹر جڑ، جوہان پیٹر، جوہان رممل، ماحولیات کے وزیر، نوعیت کے تحفظ، زراعت، اور شمالی رائن وستفلیہ، مختلف مضامین کے پروفیسروں اور عوام کے ساتہ فلیکس سائنس فورم کی سرکاری افتتاحی تقریب میں مل کر پیش کئے گئے.